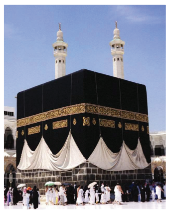

فرمانِ الٰہی

انسان تھڑدلا پیدا کیا گیا ہے۔ جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں، جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں، جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک حق ہے، جو روز جزا کو حق مانتے ہیں، جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں کیونکہ ان کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے خوف ہو، جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (سورۃ المعارج آیت 19 تا 29)

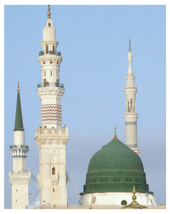

فرمان رسولؐ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"میں تم کو زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کی تلقین کرتا ہوں اور ذکر کرنے والے کی مثال ایسے سمجھو جس طرح کسی کا جانی دشمن نہایت تیزی کے ساتھ اس کا پیچھا کررہا ہو اور وہ بھاگ کر ایک مضبوط ترین قلعے میں پناہ لے کر اپنے آپ کو بچالے۔ اس طرح بندہ اپنے آپ کو بغیر ذکر الٰہی کے شیطان سے نہیں بچا سکتا۔ (ترمذی)

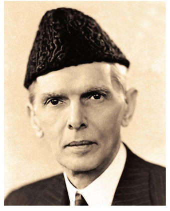

قائداعظمؒ نے فرمایا

ہمارے دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کا موزوں ترین جواب یہ ہے کہ ہم اپنی مملکت کو مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر تعمیر کرنے کا عزم صمیم کرلیں، یہ وقت ہے تعمیری کام کا، بے غرض خدمت، بے لوث ادائیگی فرض کا۔ آپ کو اپنے قول و فعل دونوں سے اپنی عوام میں ایک نئی روح پھونکنی ہے۔ اسے یہ محسوس کرائیے کہ وہ ایک عظیم مقصد کے لیے کام کررہی ہے۔

(افسران حکومت پاکستان سے خطاب کراچی 11 دسمبر 1947)

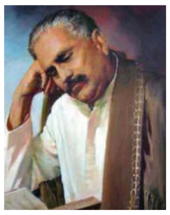

فرمودۂ اقبالؒ

برتر از اندیشہ سود و زیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی
تو اسے پیمانہ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں، پیہم دواں، ہر دم جواں ہے زندگی
(بانگ درا)

خیال وافکار

وقت کا کوئی نعم البدل نہیں

سالِ رواں کا پہلا شمارہ ''تحفظ'' آپ کے ہاتھ میں ہے جبکہ سال رواں کی پہلی سہ ماہی بھی گزر چکی ہے۔ اس لمحے مجھے یہ بھی احساس ہورہا ہے کہ وقت ہماری مرضی کے تابع نہیں ہے۔ لمحات ہماری خواہشات کے غلام نہیں اور شب و روز کی آمدورفت ہمارے اختیار سے باہر ہے۔ ہر نئے سال کے آغاز میں کامیابی و ترقی کے نئے اہداف مقرر کیے جاتے ہیں اور سال گزشتہ کی تمام حاصل شدہ کامیابیوں اور ناکامیوں پر طائرانہ نگاہ ڈالی جاتی ہے تاکہ نئے سال میں غلطیوں کا اعادہ نہ کیا جائے اور کامیابیوں کے حصول کو برقرار رکھا جائے، یوں زندگی کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

بلاشبہ اسٹیٹ لائف کی تاریخ کاروباری سرگرمیوں کے لحاظ سے کامیابیوں سے بھری پڑی ہے جس میں نیا ریکارڈ پریمیئم ہو یا پرسسٹینسی کی شرح، رینیول پریمیئم کی بات ہو یا پالیسیوں کی تعداد کی۔ میرے پاس اس وقت درجنوں بلکہ سیکڑوں بیمہ کاروں کی فہرست موجود ہے جو کروڑ پتی، ڈبل کروڑ پتی اور ٹرپل کروڑ پتی ہیں بلکہ کچھ ساتھیوں نے اس سے بھی بڑھ کر کام کیا۔ یقیناً یہ لوگ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

ان مذکورہ ساتھیوں کی کامیابیوں کی آخر وجہ کیا ہے؟ ان کی شاندار کامیابیوں کا حاصل نتائج یہ ہے کہ ان دوستوں نے وقت کی پابندی کی، اپنے فرائض کی بجا آوری میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں رکھا۔ ہر لمحہ مستعد اور ہر گھڑی باعمل رہے۔ محنت اور لگن میں مصروف رہے۔ یہ کامیابیاں و کامرانیاں یقیناً باعث ناز ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم ان کامیابیوں پر اکتفا کرکے بیٹھ جائیں......؟

ہرگز نہیں۔ ہم اس کے متحمل نہیں ہوسکتے کیونکہ ؎

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں............ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

دوستو! وقت کے ساتھ ساتھ بیمہ زندگی کے کاروبار میں مقابلے کی فضا گرم سے گرم تر ہوتی جارہی ہے۔ آنے والا وقت ہمارے ادارے کے لیے کٹھن چیلنج لے کر آرہا ہے۔ وقت کا دھارا تیزی سے گزر رہا ہے۔ وقت کا کوئی نعم البدل نہیں۔ بیمہ زندگی کی دیگر کمپنیوں کا مارکیٹ شیئر بڑھ رہا ہے۔ ہمیں اپنی خدمات کو نہ صرف برقرار رکھنا ہے بلکہ مزید بہتر کرنا ہے۔ دیگر بیمہ کمپنیاں اور ہم میں یہ واضح فرق ہے کہ بیمہ زندگی ہمارے لیے محض کاروبار نہیں بلکہ ہم وطنوں کی خدمت کا ذریعہ ہے۔ کاروبار کے فروغ کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی اس امتیازی حیثیت کو برقرار رکھنا ہے۔

ساتھیو! پہلی ریجنل چیفز و زونل ہیڈز کانفرنس میں کاروباری اہداف دیئے جاچکے ہیں شیخ ابوالفتاح ابوغدہ نے فرمایا، خسران اور محرومی ان لوگوں کے لیے ہے جنھوں نے وقت کی قدر نہ کی۔ لہٰذا اپنے کاروبار میں عزائم کو مہمیز دیں۔ بیمہ زندگی کے ثمرات عوام الناس تک پہنچائیں، فروخت میں نئے ریکارڈ قائم کریں۔ وقت کی قدر کو جانتے ہوئے بہترین منصوبہ بندی اور یکسوئی سے کام کرکے ہی ترقی کی منزلوں تک رسائی ممکن ہے۔ اپنی مارکیٹنگ فورس میں اضافہ کیجیے اپنے کام کو منظّم کیجیے۔ انشاءاللہ رواں سال بھی آپ کامیاب ہوں گے۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

محمد اعظم شاکر

ایڈیٹر

نگراں: محمد اذکار خان
جنرل منیجر/ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (مارکیٹنگ)

ایڈیٹر: محمد اعظم شاکر

ادارتی مشاورت: محمد ناصر

ترسیل: ناصر جاوید

رابطہ: ایڈیٹر تحفظ، کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ، پرنسپل آفس، اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 9، ڈاکٹر ضیاءالدین احمد روڈ، پوسٹ بکس نمبر 5725، کراچی 75530
ٹیلی فون نمبر: (021)99202819

لے آؤٹ ڈیزائن: آرگس ایڈورٹائزنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

تحفظ کا شمارہ اسٹیٹ لائف کی ویب سائٹ
www.statelife.com.pk
پر بھی ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

کراچی میں ریجنل وزونل اکاؤنٹنٹس کانفرنس کا انعقاد

چیئرمین علم الدین بلو اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) کی خصوصی شرکت

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) جناب محمد راشد شرکاء سے محو کلام ہیں، اس موقع پر مہمان خصوصی چیئرمین جناب علم الدین بلو بھی موجود ہیں

گزشتہ دنوں کراچی میں منعقدہ دو روزہ تمام ریجنل وزونل اکاؤنٹنٹس کی کانفرنس ہوئی جس میں سدرن وحیدر آباد ریجن کے علاوہ سینٹرل ریجن، ناردرن ریجن اور ملتان ریجن سے بھی ریجنل اکاؤنٹنٹس اور زونل اکاؤنٹنٹس نے شرکت کی۔

علاوہ ازیں اس کانفرنس میں پرنسپل آفس سے چیئرمین جناب علم الدین بلو، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) جناب محمد راشد، ڈویژنل ہیڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی جناب سلیم خالق، ڈی جی ایم (ایف اینڈ اے) جناب قائم ضمیر، جناب مشتاق احمد، اے جی ایم مشتاق احمد اور منیجر سلمان جاوید صدیقی خصوصی طور پر شریک ہوئے۔

کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ اس کی صدارت ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) جناب محمد راشد کر رہے تھے۔ افتتاحی سیشن کے دوران

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) جناب محمد راشد کا شرکائے کانفرنس کے ہمراہ لیا گیا گروپ فوٹو

ریجنل اکاؤنٹنٹس سدرن ریجن جناب گل نواز نے تمام مہمانان کو اس کانفرنس میں خوش آمدید کہا اور اغراض و مقاصد سے حاضرین کو آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ اس کا مقصد کارپوریشن میں اندرونی طریق عمل کو کنٹرول کرنا اور زونل اکاؤنٹنٹس کے مسائل کا حل اور ان کا سدباب کرنا ہے۔

اس موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) جناب محمد راشد نے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے حاضرین پر زور دیا کہ وہ اس کانفرنس کے ذریعے کارپوریشن کی بہتری اور اندرونی طریق عمل کو کنٹرول کرنے میں فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں فنڈز کی خورد برد پر کڑی نگاہ رکھنا ہے اور قانونی پیچیدگیوں سے بچتے ہوئے یا کسی بہکاوے میں آنے کے بجائے نگراں کاری کے عمل کو بہتر بنانا ہے۔

انہوں نے اس موقع پر ڈی جی ایم و ریجنل اکاؤنٹنٹ (سینٹرل ریجن) جناب خورشید احمد کی تعریف کی جنہوں نے لاہور میں کامیاب زونل اکاؤنٹنٹ کانفرنس کرائی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ہر سہ ماہی میں ریجنل وزونل اکاؤنٹنٹس کانفرنس ہوا کرے گی انہوں نے چیئرمین کو اس کانفرنس میں خوش آمدید کہا۔

چیئرمین جناب علم الدین بلو نے اپنے خطاب میں اس کانفرنس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی آرگنائزیشن میں اندرونی طریق عمل کو کنٹرول کرنا بے حد ضروری ہے جبکہ انفرادی غبن ہمیں چوکنا کرنے کے لیے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف اینڈ اے ڈویژن گورنمنٹ آف پاکستان کے فنانس ڈویژن کی طرح ہے جبکہ آپ فرض شناسی اور اس کی اہمیت سے اچھی طرح آگاہ ہیں اور پچاس لاکھ بیمہ داروں کے متولی ہیں انہوں نے کہا کہ اس کانفرنس کے ذریعے اپنے کمزور پہلوؤں کا جائزہ لیں۔ اس پر سیر حاصل گفتگو کریں اسے پایہ تکمیل تک پہنچائیں اور پھر اس پر عمل درآمد کریں اور اس ضمن میں میرا ہر قسم کا تعاون آپ کے ساتھ ہے۔

تقریب کے اختتام پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) نے تمام شرکاء کانفرنس کا شکریہ ادا کیا۔

(تحفظ رپورٹ)

رئیس الدین پراچہ......اسٹیٹ لائف کے نئے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر

جنرل منیجر پی اینڈ جی ایس ڈویژن کے دستخطوں سے جاری کردہ سرکلر نمبر پی اینڈ جی ایس/ پی او/ 005 / 2014ء کے مطابق اسلام آباد میں مورخہ 7 جنوری 2014ء کو منسٹری آف کامرس کے ایڈیشنل سیکریٹری II کے دفتر میں منعقدہ مشاورتی اجلاس کی روشنی میں فیصلہ کیا گیا کہ اسٹیٹ لائف کے چیئرمین/ ایڈیشنل چیئرمین کی تعیناتی تک اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب رئیس الدین پراچہ ڈویژنوں کے مختلف معاملات اور منسٹری آف کامرس کے حوالے سے اور دیگر اعلیٰ مشاورت گاہ کے نتیجے میں رابطہ کار کی حیثیت سے اقدام کر سکیں گے۔

ادارہ ''تحفظ'' انہیں اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن میں اہم ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارک باد پیش کرتا ہے۔ (تحفظ رپورٹ)

اسٹیٹ لائف میں مارکیٹنگ فورس کا اہم کردار ہے، اذکار خان

کراچی میں منعقدہ ریجنل چیفز و زونل ہیڈز کانفرنس سے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ کا خطاب

کانفرنس کے دوران ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان کے ہمراہ ریجنل چیفز (دائیں سے بائیں) جناب اقبال گل، جناب طاہر احمد خان، جناب خالد منصور، جناب افتخار احمد اور جناب در محمد بالادی تشریف فرما ہیں

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان حاضرین سے خطاب کر رہے ہیں

اسٹیٹ لائف کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان نے کہا ہے کہ اسٹیٹ لائف میں مارکیٹنگ فورس کا کردار کلیدی ہے۔ ہمیں عوام الناس کو غربت وافلاس سے نکالنے کے لیے چھوٹی چھوٹی بچتوں کی ترغیب دے کر بیمہ زندگی کے ذریعے انہیں تحفظ اور خوشحالی کی جانب گامزن کرنا ہے۔ وہ گزشتہ دنوں کراچی میں مارکیٹنگ ڈویژن کے زیر اہتمام مقامی ہوٹل میں منعقدہ ریجنل چیفز و زونل ہیڈز کانفرنس کی افتتاحی نشست سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے سینئر ایگزیکٹیوز پر زور دیا کہ وہ ریکروٹمنٹ پر خاص توجہ دیں اور غیر فعال بیمہ کاروں کو فعال بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کامیاب لیڈر وہ ہے جس میں لوگوں کو منتخب کر کے انہیں منظّم کرنے، ان کی رہنمائی کرنے اور نگہداشت کر کے مختلف طریقے اپنا کر عملدرآمد کرنے اور کرانے کی صلاحیت موجود ہو۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو پرعزم اور تعمیری رویے اور ارادے کی مضبوطی کے باوجود اپنے جونیئر افراد کے ساتھ مل کر لچک پیدا کر کے کام کیا جاسکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اپنے ہر کیڈرز کے افراد کو متحرک اور فعال بنائیں۔ انہوں نے زونل ہیڈز پر زور دیا کہ وہ اپنے ہر سیکٹر ہیڈز سے سالانہ منصوبہ بندی کر کے ماہانہ، ہفتہ واری اور روزمرہ کے کاموں کی رپورٹس لیں۔ ان عوامل سے انشاء اللہ ہم اہداف کی جانب بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پریمیئم سال اول کی مد میں 10.45 فیصد اضافہ اگرچہ حوصلہ افزا ہے مگر آپ کے شایان شان نہیں ہے جبکہ ہم اپنے اہداف کا 85 فیصد حاصل کر پائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف نے 2013ء میں 14 ارب 83 کروڑ 90 لاکھ روپے سے زائد کا پریمیئم جمع کیا

کانفرنس کے دوران زونل ہیڈز محوسماعت ہیں

بیمہ زندگی کی نئی پالیسیوں کی فروخت میں اول درجے کے پانچ زونز

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن 2013ء کے اختتام پر سب سے زیادہ بیمہ زندگی کی نئی پالیسیوں کی فروخت میں اعلیٰ درجے کے پانچ زونوں میں کراچی ایسٹرن زون نے 18.32 فیصد، اسلام آباد زون نے 17.15 فیصد، سیالکوٹ زون 16.74 فیصد گوجرانوالہ زون 13.60 فیصد اور سرگودھا زون نے 12.03 فیصد شرح اضافہ کر کے تاریخ میں اپنا نام رقم کروایا۔

مذکورہ تمام زونز کو تحفظ کی جانب سے مبارک باد۔

کاروباری حجم کی بنیاد پر ٹاپ 5 زونز

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے انفرادی بیمہ زندگی کے تحت کام کرنے والے زونوں میں 2013ء میں سب سے زیادہ پریمیئم سال اول جمع کرنے والے پانچ ٹاپ زونوں میں بالترتیب فیصل آباد، سیالکوٹ، لاہور (سینٹرل) ملتان زونز شامل ہیں۔ اس ضمن میں فیصل آباد زون نے ایک ارب 50 کروڑ روپے، سیالکوٹ زون نے ایک ارب 19 کروڑ روپے، لاہور سینٹرل زون نے ایک ارب 13 کروڑ روپے سے زائد ملتان زون نے ایک ارب 13 کروڑ اور راولپنڈی زون نے ایک ارب ایک کروڑ روپے سے زائد پریمیئم جمع کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔

ریجنل چیفز نے اپنے ریجنز کے اعداد وشمار، خوبیوں اور خامیوں کو اجاگر کیا

زونل ہیڈز نے اہداف مکمل کرنے کی یقین دہانی کرائی

جناب شیر علی خان حاضرین سے الوداعی خطاب کر رہے ہیں

کانفرنس کے دوران (دائیں سے بائیں) ڈاکٹر غزالہ نفیس، جناب سلیم خالق، جناب قائم ضمیر اور جناب ڈاکٹر سہیل عبداللہ محو سماعت ہیں

جبکہ 2012ء میں 13 ارب 43 کروڑ 50 لاکھ روپے سال اول حاصل ہوا تھا۔ انہوں نے شرکاء کانفرنس کو بتایا 2013ء میں رینیول پریمیئم کی مد میں تقریباً 37 ارب 85 کروڑ روپے زائد رقم جمع ہوئی جبکہ اسی مدت کے دوران 2012ء میں 30 ارب 79 کروڑ 82 لاکھ روپے سے زائد پریمیئم جمع ہوا تھا۔ اس طرح تجدیدی پریمیئم میں تقریباً 23 فیصد اضافہ ہوا۔

تاہم پالیسیوں کی تعداد میں محض تین فیصد اضافہ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ سیکنڈ ایئر پرسسٹینسی کی شرح 80.65 جبکہ رینیول پرسسٹینسی کی شرح تناسب 87.74 فیصد رہی جو کہ حوصلہ افزا ہے۔

بعد ازاں انہوں نے انفرادی طور پر زونوں اور سیکٹرز کی بنیاد پر کاروباری جائزہ پیش کیا۔ ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب محمد اذکار خان نے بعض سیکٹر ہیڈز کی کارکردگی کو تنقید کا نشانہ بنایا اور ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ریجنل چیف و زونل ہیڈز سے تجاویز لیں انہیں عملی جامہ پہنانے پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری پالیسی کی رقم مقدار شرح 17,893 روپے سے بڑھ کر 2013ء میں 19,189 روپے ہوگئی ہے جبکہ 2013ء میں 58,773 افراد کو بھرتی کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہمارے مارکیٹنگ ایگزیکٹیوز اور فیلڈ فورس کی تعداد ایک لاکھ 68 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے، انہوں نے اس موقع پر زونل ہیڈز سے رواں سال کی پہلی سہ ماہی کے لیے اہداف لیے اور انہیں ہر حال میں پورا کرنے کو کہا۔

اس موقع پر ریجنل چیفز جناب طاہر احمد خان، جناب خالد منصور، جناب افتخار احمد، جناب در محمد بالادی اور قائم مقام ریجنل چیف سدرن جناب اقبال گل نے بھی اپنی گفتگو میں اپنے ریجنز کے اعداد وشمار، خوبیوں اور خامیوں کو اجاگر کیا۔ خصوصاً سیکٹر ہیڈز کی کارکردگی پر اپنی رائے دی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے اہداف کو پوری وضاحت اور باریک بینی کے ساتھ جائزہ لیں گے۔ پلاننگ کرکے اس کی روشنی میں ماہانہ، ہفتہ وار اور روزمرہ کے کاموں کی منصوبہ بندی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پرانی ناکامیوں پر افسوس کرنے اور آہیں بھرنے میں وقت ضائع نہیں کریں گے۔ مشکل تر ذمہ داریوں کو ترجیحاً پہلے ادا کرنے کی کوشش کریں گے اپنے اہداف کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں گے۔

زونل ہیڈز نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے اپنے اپنے زونز کے اعداد وشمار بتائے اور اپنے سینئرز کو یقین دلایا کہ وہ رات دن ایک کرکے اپنے اہداف کو حتی المقدور پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔

واضح رہے کہ اس کانفرنس میں ڈویژنل ہیڈز جناب شیر علی خان، ڈاکٹر غزالہ نفیس، جناب سلیم خالق، جناب قائم ضمیر، ڈاکٹر سہیل عبداللہ نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے زونل ہیڈز و ریجنل چیفز کے سوالات کے جوابات دیئے اور کاروبار میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کا عزم کیا گیا۔

قبل ازیں 2013ء میں پریمیئم سال اول کی مد میں شرح اضافہ کے لحاظ سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے زونل ہیڈز سیالکوٹ چوہدری سرفراز احمد، زونل ہیڈ اسلام آباد چوہدری محمد ارشد جبکہ پرسسٹینسی کی بنیاد پر کراچی ایسٹرن زون کے جناب محمد سعید خان اور کراچی سینٹرل زون کے قاضی فواد سلیم کو نقد انعام، طلائی ہار اور سندھ کی روایتی اجرک اور ٹوپی پہنائی گئی۔

علاوہ ازیں ریٹائر ہونے والے افسران سید حسن رضا، جناب عطا محمد خان اور جناب شیر علی خان کو مدعو کیا گیا تھا جنہیں اجرک اور ٹوپی اور تحائف پیش کیے گئے اس موقع پر سابق ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب محسن ایس حقانی بھی تشریف لائے جنہیں پھول، اجرک، ٹوپی اور تحائف پیش کیے گئے۔ پروگرام کا آغاز زونل ہیڈ پشاور جناب نمائش خان نے تلاوت کلام پاک سے کیا جبکہ نظامت کے فرائض ریجنل چیف و زونل ہیڈ سدرن جناب اقبال گل نے انجام دیئے۔

(تحفظ رپورٹ)

نئی بھرتی میں شرح اضافہ کے لحاظ سے بہترین پانچ زونز

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے سال 2013ء میں نئی بھرتی شرح اضافہ کے لحاظ سے پانچ زونوں میں سیالکوٹ زون، لاہور سینٹرل زون، سرگودھا زون، گوجرانوالہ زون اور گجرات زون شامل ہیں۔ جنہوں نے بالترتیب 35.50 فیصد، 33.42 فیصد، 32.83 فیصد، 30.77 فیصد اور 26.68 فیصد اضافہ کیا۔

تحفظ مذکورہ زونز کو ان کی اعلیٰ کارکردگی پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔

شرح فیصد اضافہ کے لحاظ سے سرفہرست پانچ زونز

اسٹیٹ لائف کے کاروباری اعداد وشمار کے لحاظ سے دسمبر 2013ء کے اختتام پر پریمیئم سال اول کی مد میں شرح فیصد اضافہ کے لحاظ سے کاروبار میں پانچ سرفہرست زونز میں سیالکوٹ زون نے 21.69 فیصد، اسلام آباد نے 20.58 فیصد، گوجرانوالہ زون نے 17.10 فیصد، میرپور (آزاد کشمیر) 16.80 فیصد اور راولپنڈی زون نے 16.23 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

ادارہ تحفظ ان زونز کی مزید ترقی کے لیے دعا گو ہے اور مبارکباد پیش کرتا ہے۔

اُسوۂ رسولؐ اپنانے سے ہماری زندگیاں سنور سکتی ہیں، مقررین

اسٹیٹ لائف کی مرکزی سیرت کمیٹی کے تحت جلسہ عید میلاد النبیؐ کا انعقاد

اسٹیج کا منظر: علامہ عون محمد نقوی، جناب محمد اذکار خان، جناب حسن رضا، جناب اقبال گل، جناب محسن عباس اور معروف نعت خواں جناب صدیق اسماعیل اور دیگر مہمانان

گزشتہ دنوں اسٹیٹ لائف کی مرکزی سیرت کمیٹی کے تحت اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 2 میں جلسہ عید میلاد النبیؐ کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان، ریجنل چیف وزونل ہیڈ جناب اقبال گل، ڈویژنل ہیڈز، یونین کے نمائندوں، مارکیٹنگ فورس، خواتین اور ملازمین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

اس جلسہ سیرت النبیؐ سے مولانا احترام الحق تھانوی، مولانا عون محمد نقوی نے حاضرین سے خطاب کیا جبکہ معروف نعت خواں جناب صدیق اسماعیل کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ جنہوں نے سرور کائنات کے حضور ہدیہ نعت وحمد پڑھ کر حاضرین میں سماں باندھ دیا۔

اس موقع پر مقابلہ نعت خوانی بھی ہوا۔ منصفین کے فیصلے کے مطابق پہلا انعام رحمت علی صدیقی، دوسرا جناب غلام یزدانی اور تیسرا انعام کے لیے جناب محمد منظور احمد کو مستحق قرار دیا گیا۔

سیرت النبیؐ کے حوالے سے ''نبی کریمؐ کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں موجودہ دور میں بدامنی کا خاتمہ کیسے ممکن ہے'' پر مقابلہ مضمون نویسی میں اول انعام جناب عطا محمد تبسم، دوسرا جناب یوسف بیگ اور تیسرے انعام کا حق دار جناب محمد امین کو ٹھہرایا گیا۔

اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس خالق اور مخلوق دونوں کے لیے محبوب ترین ہستی ہے۔ رسول خداؐ قرآن کی عملی تفسیر ہیں جنہیں اللہ نے خاتم النبین اور رحمتہ اللعالمین بنا کر دنیا میں بھیجا۔

آپؐ نے اللہ کا پیغام بندوں تک اس طرح پہنچایا کہ حق ادا کر دیا اور دنیا کی امامت وقیادت کی۔ آپؐ کی سیرت جامع ترین ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپؐ کی زندگی کا ہر پہلو مسلمانوں کے لیے قابل فخر ہے، اسوۂ رسول کو اپنانے سے مسلمانوں نے پہلے بھی دنیا اور آخرت میں کامیابیاں حاصل کیں، اب پھر سے سیرت النبیؐ اپنالیں تو زندگیاں سنور سکتی ہیں اور معاشرے میں تبدیلی آسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناپ تول میں کمی نہ کرو، عدل وانصاف سے کام لو۔ اور کام سے عدل کرو۔ ہمارا دین امن اور سلامتی کے لیے ہے۔

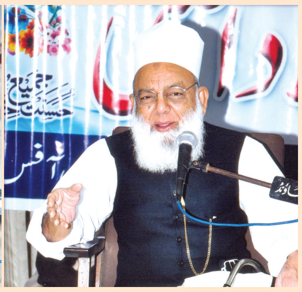

مولانا احترام الحق تھانوی اور علامہ عون محمد نقوی جلسہ عید میلاد النبیؐ سے خطاب کر رہے ہیں

تقریب میں نظامت کے فرائض کو آرڈینیٹر مرکزی سیرت کمیٹی مرزا اقبال بیگ نے انجام دیئے جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت جناب محمد امین نے حاصل کی۔ (تحفظ رپورٹ)

جلسے کے دوران جناب یوسف بیگ مرزا، جناب اذکار خان سے، جناب محمد امین جناب اقبال گل سے اور جناب رحمت علی صدیقی جناب محسن عباس سے اپنا انعام وصول کر رہے ہیں، تصویر میں جناب مغل بیگ بھی نمایاں ہیں

آفیسرز فیڈریشن کی جانب سے چیئرمین کے اعزاز میں الوداعیہ تقریب

جناب شاہد عزیز صدیقی کو خراج تحسین پیش کیا گیا

صدر آفیسرز فیڈریشن جناب اشرف بھٹی اور صدر آفیسرز ایسوسی ایشن کراچی ڈاکٹر احمد فاروق اور دیگر عہدیداران کے ہمراہ چیئرمین جناب علم الدین بلو کا استقبال کرتے ہوئے

اسٹیٹ لائف آفیسرز فیڈریشن کے زیراہتمام گزشتہ روز کراچی میں سابق چیئرمین جناب علم الدین بلو اور جناب شاہد عزیز صدیقی کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

اس تقریب میں ڈویژنل ہیڈز، ریجنل چیف اور کراچی کے زونل ہیڈز کے علاوہ فیڈریشن کے سینئر وائس پریذیڈنٹ ڈاکٹر ساجد انور، صدر آفیسرز ایسوسی ایشن حیدرآباد جناب غلام قادر بلادی، اور کراچی آفیسرز ایسوسی ایشن کے ممبران نے شرکت کی۔

صدر آفیسرز فیڈریشن جناب اشرف بھٹی، سابق چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کو آفیسرز فیڈریشن کی جانب سے تحفہ پیش کرتے ہوئے، اس موقع پر چیئرمین جناب علم الدین بلو، ڈاکٹر سجاد حسن اور ڈاکٹر ساجد انور بھی موجود ہیں

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب اذکار خان، جناب علم الدین بلو کو گلدستہ پیش کرتے ہوئے اس موقع پر صدر آفیسرز ایسوسی ایشن حیدرآباد غلام قادر بلادی بھی موجود ہیں

صدر آفیسرز فیڈریشن جناب محمد اشرف بھٹی اور صدر کراچی آفیسر ایسوسی ایشن ڈاکٹر احمد فاروق نے والہانہ محبت کا اظہار کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز ڈاکٹر احمد فاروق نے تلاوت قرآن پاک سے کیا جناب محمد اشرف بھٹی نے خطبہ استقبالیہ میں تمام شرکائے محفل کو بالعموم اور چیئرمین صاحبان کا بالخصوص شکریہ ادا کیا جنہوں نے وقت نکالتے ہوئے اس تقریب کو رونق بخشی۔

جناب اشرف بھٹی نے چیئرمین شاہد عزیز صدیقی کی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور آپ کے دور کو اسٹیٹ لائف کے لیے گولڈن دور کا خطاب دیا جبکہ علم الدین بلو کے کردار کی تعریف کی۔

اس موقع پر جناب علم الدین بلو نے اپنے شاندار الفاظ میں جناب شاہد عزیز صدیقی کی خدمات کو سراہا اور ان کے کارہائے نمایاں کو زیر موضوع رکھتے ہوئے مشعل راہ قرار دیا۔

علاوہ ازیں سابق چیئرمین اسٹیٹ لائف خطاب کے لیے آئے تو تمام مہمانوں نے کھڑے ہو کر استقبال کیا۔ انہوں نے جناب علم الدین بلو کا شکریہ ادا کیا اور اپنے دور کی کامیابی کو ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز، ڈویژنل ہیڈز، ریجنل چیفز، زونل ہیڈز اور فیڈریشن کے نمائندگان کی مرہون منت قرار دیا کہ اتنی عمدہ ٹیم کی بدولت وہ یہ سب کارہائے نمایاں کرنے میں کامیاب ہوئے۔

آخر میں وائس پریذیڈنٹ فیڈریشن ڈاکٹر سجاد نے اختتامی کلمات ادا کیے اور تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے آخر میں دونوں معزز چیئرمین صاحبان کو ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب اذکار خان کے ہاتھ سے تحائف پیش کیے گئے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔

رپورٹ: ظہیر احمد
اسسٹنٹ منیجر، راولپنڈی زون

اسٹیٹ لائف کلب کے لیے دو لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان

اسٹیٹ لائف کلب پرنسپل آفس کی جانب سے منعقدہ تقسیم انعامات میں اول انعام جناب جمشید مجیب، دوم جناب محمد یامین اور سوم جناب ضیاء الرحمٰن درانی جبکہ چوتھا انعام اعظم علی کو ملا

چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب علم الدین بلو نے کہا ہے کہ صحت مند ماحول میں کھیل اور تفریح سے انسان کو ذہنی و جسمانی نشوونما ملتی ہے جس سے دفتری و کاروباری کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ وہ گزشتہ دنوں پرنسپل آفس میں اسٹیٹ لائف کلب کی جانب سے منعقدہ سالانہ تقریب تقسیم انعامات سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان، کارپوریشن کے سینئر افسران و اسٹاف اور ممبران کلب بھی موجود تھے۔ انہوں نے افسران و کارکنان پر زور دیا کہ وہ اس طرح کی صحت مند سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ کلب کے ذریعے پاکستان کے قومی دن 14 اگست، 23 مارچ اسٹیٹ لائف کے قیام اور دیگر دنوں کو منائیں۔ اس سے ہم آہنگی پیدا ہوگی اور ماحول میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے اس موقع پر اسٹیٹ لائف کلب کے لیے سالانہ دو لاکھ روپے کی گرانٹ کا بھی اعلان کیا۔ اور کامیاب کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے اور انہیں مبارک باد پیش کی۔ قبل ازیں اسٹیٹ لائف کلب کے صدر مرزا اقبال بیگ نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

ایوانوں میں اسٹیٹ لائف کو باعزت اور کامیاب ادارے کے طور پر جانا جاتا ہے، علم الدین بلو

چیئرمین کا سی بی اے اور انتظامیہ کے مابین چارٹر آف ڈیمانڈ کی افتتاحی تقریب سے خطاب

چیئرمین جناب علم الدین بلو کو جناب شہزاد علی شاہ پھولوں کا تحفہ پیش کر رہے ہیں
تصویر میں شاہد وحید اور نعیم علی نمایاں ہیں

چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب علم الدین بلو نے کہا ہے کہ ملازمین کے مسائل میں کمی کرنے اور وسائل میں بہتری لانے کے لیے سی بی اے اور انتظامیہ کے پاس بہترین موقع ہے۔ دو بھائیوں کے درمیان پوری خلوص نیت اور سچی لگن سے بامقصد گفتگو اور ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ وہ گزشتہ دنوں پرنسپل آفس میں سی بی اے اور انتظامیہ کے مابین چارٹر آف ڈیمانڈ کے سلسلے میں منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز جناب محمد اذکار خان، جناب ندیم بیسی، جنرل منیجر و ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس ڈاکٹر غزالہ نفیس، ڈویژنل ہیڈز، سی بی اے کے صدر جناب شاہد وحید، سیکریٹری جنرل جناب نعیم علی اور ملک بھر سے آئے ہوئے فیڈریشن کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کے بغیر کارپوریشن کچھ نہیں، انتظامیہ اور ملازمین کے مابین باہمی اتفاق رائے سے جو فیصلہ ہوگا اس کو جلد از جلد عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا پر پرائیویٹائزیشن کی خبروں پر دھیان نہ دیں بلکہ اپنی اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایوانوں میں اسٹیٹ لائف کو عزت اور کامیاب ادارے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ہمیں بیمہ داروں کی خدمات کو مزید تیز تر کرنا ہے۔

اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج جو ہم بڑی بڑی عمارات میں بیٹھے ہیں ان محنت کشوں کی شبانہ روز محنت کا نتیجہ ہے۔ فیلڈ ورکرز، ایمپلائز افسران اور مینجمنٹ گاڑی کے چار پہیے ہیں۔ ہمیں فخر ہے چاروں پہیے ٹھیک چل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے میں کوئی کرپشن نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی اس کا حصہ دار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایمانداری سے اور ادارے کی بہتری اور ساتھیوں کی بہتری کے لیے کام کریں گے اور میرٹ پر فیصلے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔

صدر ایمپلائز فیڈریشن جناب شاہد وحید نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں مارکیٹ میں سروائیو کرنے کے لیے اپنے ارتقائی عمل میں جدید طریقے اپنانا ہوں گے۔ پرائیویٹ کمپنیوں کا مارکیٹ شیئر بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ CBA نے ہمیشہ کارپوریشن میں ذمہ دارانہ کردار ادا کیا ہے۔ آج کل میڈیا پر اسٹیٹ لائف کی پرائیویٹائزیشن کی خبریں آ رہی ہیں جبکہ ہم اس کی شدید مزاحمت کریں گے۔ جناب شاہد وحید نے مزید کہا کہ اسٹیٹ لائف کا ورکر ایماندار ہے اور پالیسی ہولڈرز کی خدمت کرنا اس کے ایمان کا حصہ ہے تاہم ہمارا ورکر مہنگائی کے افریت میں بری طرح پھنس چکا ہے۔ کارپوریشن کا یہ قیمتی اثاثہ مینجمنٹ کی طرف دیکھ رہا ہے جبکہ مرحومین کے بچے ملازمت کے لیے راہ دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے ڈویژنل ہیڈز اور انتظامیہ اور خصوصاً جناب محمد اذکار خان کی تعریف کی جنہوں نے کارپوریشن کے سربراہ کے بغیر جانفشانی سے کام کیا۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

اس موقع پر خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے جنرل منیجر (پی اینڈ جی ایس) ڈاکٹر غزالہ نفیس نے خصوصاً باہر سے آنے والے نمائندوں کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ دو طرفہ گفتگو بامقصد ہو، خلوص اور سچی لگن ہو تو نتیجہ برآمد ہو جاتا ہے۔ تاہم انہوں نے حاضرین سے مخاطب ہو کر کہا کہ مکمل ڈسپلن، وقت کی پابندی اور قوانین کا احترام کریں اور اس ضمن میں ہماری مدد کریں جو ہم سب پر لازم ہے۔ آخر میں انہوں نے حاضرین کو مکمل اعتماد اور معاونت کا یقین دلایا۔

صدر ایمپلائز یونین کراچی جناب نعیم ابراہیم نے بطور میزبان تمام افراد کا شکریہ ادا کیا اور ہر طرح کی معاونت کا یقین دلایا۔

بعد ازاں مہمانان خصوصی کو گلدستے پیش کیے گئے۔

پروگرام کا آغاز جناب راشد صدیقی نے تلاوت کلام پاک سے کیا جبکہ نعت رسول مقبولؐ پڑھنے کی سعادت چوہدری وقار کو حاصل ہوئی۔ (تحفظ رپورٹ)

چارٹر آف ڈیمانڈ کی تقریب کے دوران جناب علم الدین بلو، جناب محمد اذکار خان، جناب شاہد وحید، ڈاکٹر غزالہ نفیس، جناب نعیم ابراہیم اور چوہدری وقار حاضرین سے محو گفتگو ہیں

اسٹیٹ لائف کی جانب سے بارہ ملازمین کو حج کی سعادت حاصل ہوگی

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (پی اینڈ جی ایس) جناب رئیس الدین پراچہ نے کہا ہے کہ جن کے دل میں طلب، تڑپ، خلوص اور جذبہ ہوتا ہے، اللہ انہیں اپنے گھر پر بلاتا ہے۔ میں خوش نصیب ہوں کہ حج کی قرعہ اندازی کا مبارک کام میرے ہاتھوں سرانجام پارہا ہے۔ وہ گزشتہ دنوں اسٹیٹ لائف ایمپلائز کے لیے حج قرعہ اندازی برائے 2014ء کی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب محمد اذکار خان، جناب ندیم بیبسی، جناب محمد راشد کے علاوہ جنرل منیجر (پی اینڈ جی ایس) ڈاکٹر غزالہ نفیس، ڈویژنل ہیڈز سید محسن عباس، ڈاکٹر مغل بیگ کے علاوہ ایمپلائز یونین کراچی کے صدر جناب نعیم ابراہیم، جناب نعیم علی، جناب شہزاد علی شاہ اور دیگر نمائندگان، افسران و اسٹاف کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جناب رئیس الدین پراچہ نے شرکاء سے کہا کہ آپ کا جذبہ قابل تعریف ہے کہ سب لوگ یہاں بنفس نفیس افسران واسٹاف موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن حضرات کا نام اس قرعہ میں نکلا ہے۔ میں انہیں مبارک باد دیتا ہوں جبکہ منتظر (بیک اپ) والے بھی تیاریوں میں رہیں۔ انہوں نے کہا کہ حج کے دوران اپنے خاندان، ملک کی سلامتی، امن اور اسٹیٹ لائف کی ترقی کے لیے دعا کریں۔

اس موقع پر ایمپلائز یونین کراچی کے صدر جناب نعیم ابراہیم نے کہا کہ حج اسکیم یونین وفیڈریشن کی کاوشوں سے عمل میں آئی۔ انہوں نے سابق چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کی تعریف کی اور کہا کہ سالہائے گزشتہ کی طرح حجاج کی تعداد بارہ سے سترہ

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب رئیس الدین پراچہ کمپیوٹر کا بٹن دبا کر خوش نصیب ایمپلائز کے ناموں کا اعلان کررہے ہیں
اس موقع پر ڈویژنل ہیڈز ڈاکٹر غزالہ نفیس اور جناب سلیم خالق بھی نمایاں ہیں

کی جائے۔ انہوں نے ڈاکٹر غزالہ نفیس کا شکریہ ادا کیا کہ جن کی کاوش سے آج یہ تقریب اپنے پایہ تکمیل کو پہنچی۔ انہوں نے خوش نصیبوں کو مبارک باد دی اور سی بی اے کی جانب سے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

قبل ازیں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب رئیس الدین پراچہ نے انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈویژن کے تعاون سے کمپیوٹر کا بٹن دبا کر خوش نصیب ایمپلائز کے ناموں کا اعلان کیا۔ ان خوش نصیبوں میں پرنسپل آفس سے جناب محمد قمر اور جناب ابوالحسن، سدرن و حیدرآباد ریجن سے جناب فریدالدین، جناب عبدالوہاب اور جناب عبدالحفیظ، سینٹرل وملتان ریجن سے جناب جواد رانا، جناب ساجد علی عباسی، ناردرن ریجن سے ساجد قیوم، جناب نادر خان جبکہ خصوصی کوٹہ کے لیے جناب ایم نواز بھٹی اور جناب عبدالرشید شامل ہیں۔

جناب رئیس الدین پراچہ، ڈاکٹر غزالہ نفیس اور نعیم ابراہیم حاضرین سے خطاب کررہے ہیں، دوسری جانب جناب محمد قمر کو مبارک باد دی جارہی ہے

اس سے پہلے جنرل منیجر (پی اینڈ جی ایس) محترمہ ڈاکٹر غزالہ نفیس نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اس حج قرعہ اندازی کے متعلق حاضرین کو معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ امسال 12 ملازمین کو اسٹیٹ لائف کی جانب سے حج کی سعادت نصیب ہوگی۔ انہوں نے ملازمین پر زور دیا کہ وہ خلوص نیت، لگن، محنت اور دیانت داری سے اپنے فرائض منصبی ادا کریں اور وقت کی پابندی اور نظم وضبط وقواعد وضوابط کا خاص خیال رکھیں۔ محترمہ ڈاکٹر غزالہ نفیس نے کارروائی کو آگے بڑھانے کے لیے خود ہی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

تقریب کا آغاز جناب جعفر بخاری نے تلاوت کلام پاک سے، جبکہ نعت رسول مقبولؐ پڑھنے کی سعادت جناب محمد زاہد نے حاصل کی۔ (تحفظ رپورٹ)

حاضرین کی ایک جھلک

ٹریننگ افسران کی سالانہ تربیتی ورکشاپ

لاہور میں منعقدہ تربیتی ورکشاپ میں سینئر افسران کی خصوصی شرکت

لاہور میں شعبہ تربیت (Field Manpower Development) کے زیراہتمام چارروزہ سالانہ ورکشاپ منعقد کی گئی جس میں کارپوریشن کے پانچ ریجن کے 26 زونوں سے تعلق رکھنے والے ٹریننگ آفیسران کو اپنے سال بھر کی کارگزاری پیش کرنے اور مختلف مقابلوں میں شرکت کا موقع ملا۔

ورکشاپ کا افتتاح ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب اذکار خان اور ریجنل چیف جناب طاہر احمد خان نے کیا۔ انہوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں اسٹیٹ لائف کے دیگر نجی بیمہ کمپنیوں سے مقابلے اور موازنے کے تناظر میں تربیتی سرگرمیوں کی اہمیت اور زونل وسیکٹر ہیڈز کی شرکت اور تعاون سے تربیت کی اثرانگیزی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

قبل ازیں شعبہ تربیت کے سربراہ پرنسپل آفس سید اعجاز علی زیدی نے تربیتی ورکشاپ کے اغراض ومقاصد بیان کیے پھر شعبہ تربیت کے اصل مقام اور اسٹیٹ لائف کے طویل المیعاد اہداف میں تربیت کی اہمیت کو دل نشین انداز میں اجاگر کیا۔ اس کے بعد پانچ ریجنز کے پرنسپلز جناب گیان چند کیولرامانی، سید ذوالفقار گیلانی، جناب شفیق احمد مغل، جناب مختار احمد اعوان اور سید محمد علی شاہ نے اپنے متعلقہ ریجن کی سال بھر کی سرگرمیوں کا تجزیہ اور اگلے سال کی منصوبہ بندی کا خاکہ پیش کیا۔

دوسرے روز تربیتی کورسز کی ازسرنو تالیف کے لیے بنائی جانے والی ادارتی کمیٹیوں، جن کی سربراہی ریجن کے پرنسپل کے ذمے تھی۔ اپنے پروجیکٹ کو سیر حاصل بحث کے لیے پیش کیا۔ ان کمیٹیوں کی شعوری کاوشیں خوبصورت تخیلات کے متنوع گلدستوں کی صورت میں سامنے آئیں تو تمام شرکائے ورکشاپ خصوصاً مارکیٹنگ ایگزیکٹیوز نے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

اسی روز شرکائے ورکشاپ کے تخیلات کو نئی جلا بخشنے کے لیے کشف فاؤنڈیشن کی ممتاز تربیت دہندہ زینب سعید نے کی، ''تربیت کی اثرپذیری'' اور لاہور کالج آف کامرس کے ڈائریکٹر پروفیسر ساجد محبوب نے اگلے روز ''انتظامی تخیلات کے نئے زاویئے'' پر تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا۔ ان نشستوں میں انداز واسلوب کی دل پزیری تھی اور عنوانات بھی شرکائے ورکشاپ کے عمومی فرائض کے مطابق تھے لہٰذا سب نے دل جمعی سے اپنے تجربات ومشاہدات پیش کیے اور علم میں اضافے کے لیے موضوع سے متعلق سوالات بھی کیے۔ ڈپٹی جنرل منیجر جناب زاہد امام جو پرنسپل سینٹرل ٹریننگ اکیڈمی کے فرائض سے کچھ ماہ قبل فراغت پائے تھے، اسی شام تمام شرکائے ورکشاپ نے ان کا استقبال والہانہ انداز میں کیا۔ جناب زاہد امام نے بیمہ کاری کے طویل سفر کو چند جملوں میں سمیٹتے ہوئے شرکاء کو ذاتی ومعاشی نظم وضبط کے ذریعے پیشہ ورانہ وقار قائم رکھنے کی تلقین کی۔ ان تمام سرگرمیوں کے دوران ٹریننگ آفیسران کے مختلف تربیتی کورسز کے موضوعات پر تیاری اوران کے انداز و بیان کی جانچ بیس منٹ کی آزمائشی نشست سے کی جاتی رہی۔ فرائض منصبی پرنسپل صاحبان کے پینل نے ادا کیے۔

صبح سے شام تک انہماک کے ساتھ ورکشاپ میں شرکت، عشائیوں میں جناب سلطان شیخ جیسے ہمہ جہت بیمہ کار، جناب ایم اے علوی جیسے کہنہ مشق تربیت دہندہ سے غیررسمی تبادلہ خیالات کے بعد ٹریننگ افسران کو ہوٹل کی لابی اور اپنے کمروں میں رات گئے تک تربیتی مواد پر بحث ومباحثہ میں مصروف پایا گیا۔

ٹریننگ آف ٹریز ورکشاپ لاہور کے موقع پر ریجنل چیف (سینٹرل) جناب طاہر احمد خان کے ساتھ لیا گیا گروپ فوٹو، تصویر میں سربراہ ایف ایم ڈی جناب سید اعجاز علی زیدی، جناب گیان چند، جناب شفیق مغل، جناب محمد علی شاہ، جناب افتخار گیلانی اور جناب مختار احمد اعوان ودیگر ایف ایم ڈی کے افسران واسٹاف بھی موجود ہیں

انعامات واعزازات کی تقسیم آخری روز مہمان خصوصی جناب طاہر احمد خان، جناب اعجاز علی زیدی اور پرنسپل صاحبان کے ہاتھوں انجام پائی۔ ورکشاپ کی خوبصورت نظامت کرنے والے فیصل آباد کے رائے محبوب عالم کو پہلا انعام جبکہ دیگر انعامات سرگودھا کے ارشد محمود، شوکت محمود ایبٹ آباد، قیصر نواز گجرات، میاں منیر عابد رحیم یار خان، اور لاہور کے احسان سعید خالد نے حاصل کیے۔ حافظ رشید احمد میمن کراچی اور بشیر احمد کیریو سکھر نے ریجن کی سطح پر انعامات حاصل کیے جبکہ سالانہ کارکردگی میں کارپوریشن کی سطح پر فیصل آباد زون اول، راولپنڈی دوم اور سوم انعام حیدرآباد زون کے حصہ میں آیا۔ تقسیم انعامات کے بعد ہوٹل کے صدر دروازے پر شرکائے ورکشاپ کے اجتماعی عکس کو کیمرے کی آنکھ نے ہمیشہ کے لیے محفوظ کرلیا۔

رپورٹ: محمد نوشاد صدیقی
ڈپٹی منیجر/انچارج شعبہ تربیت حیدرآباد زون